BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ربیع مارکیٹنگ سیزن 2027-28 کے لیے کم از کم امدادی قیمت

قیمتوں کے تحفظ، خریداری اور کسانوں کی رسائی کا استحکام

کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کسانوں کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت ملنے کا یقین دلانے کے ساتھ ساتھ زرعی منصوبہ بندی اور سرمایہ کاری سے متعلق سوچ سمجھ کر فیصلے کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ 30 ستمبر 2026 کو حکومت نے **ربیع مارکیٹنگ سیزن 2027-28** کے لیے تمام مقررہ ربیع فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتوں میں اضافے کو منظوری دی، جس کے تحت 324 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کے عوض کسانوں کو تقریباً **90,962 کروڑ روپے** ادا کیے جانے کا اندازہ ہے۔ کم از کم امدادی قیمت کے تحت بڑھتی ہوئی معاونت کا اندازہ گزشتہ برسوں کے دوران خریداری کے رجحانات اور ادائیگیوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ چھ ربیع فصلوں کی خریداری 2004-05 سے 2013-14 کے دوران 2,302 لاکھ میٹرک ٹن سے بڑھ کر 2014-15 سے 2025-26 کے دوران 3,921 لاکھ میٹرک ٹن ہو گئی۔ اسی مناسبت سے **کم از کم امدادی قیمت کے تحت ادائیگیاں** 2.65 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر **8.36 لاکھ کروڑ روپے** ہو گئیں۔ اس دوران ڈیجیٹل پلیٹ فارم خریداری اور ادائیگی کے عمل کو زیادہ قابل رسائی اور شفاف بنا رہے ہیں۔ مجموعی طور پر قیمتوں کا تحفظ، خریداری کے دائرے میں توسیع اور ٹیکنالوجی کے ذریعے خدمات کی فراہمی کسانوں کی منڈیوں تک رسائی کو مضبوط بنانے اور زرعی فیصلے کرنے میں ان کے اعتماد میں اضافہ کرنے میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

کم از کم امدادی قیمت : قیمتوں کے استحکام کے ذریعے کسانوں کی معاونت

کسان کی معاشی آمدنی کا انحصار نہ صرف زرعی پیداوار پر ہوتا ہے بلکہ اس قیمت پر بھی ہوتا ہے جو اسے اپنی تیار شدہ فصل کے عوض ملتی ہے۔ کاشت کاری میں کئی ماہ کی محنت، وسائل اور کاشت کاری کے لیے درکار اشیا پر سرمایہ لگانے کے بعد، بالآخر منڈی میں ملنے والی قیمت ہی کھیتی سے حاصل ہونے والی آمدنی اور زرعی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ چھوٹے اور کم زمین رکھنے والے کسانوں کے لیے منڈی کی قیمتوں میں ناموافق اتار چڑھاؤ زرعی آمدنی میں خاصی غیر یقینی صورت حال پیدا کر سکتا ہے اور آئندہ فصلوں کی کاشت سے متعلق فیصلوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

اس تناظر میں، کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کسانوں کی معاونت کے لیے ایک اہم پالیسی وسیلہ ہے۔ یہ قیمت کے تحفظ کا ایک ایسا طریقۂ کار فراہم کرتی ہے جس کے تحت حکومت پہلے سے مقررہ قیمتوں پر اہل زرعی پیداوار کی خریداری کرتی ہے۔ کم از کم امدادی قیمت کسانوں کو ان کی پیداوار کا مناسب معاوضہ یقینی بناتی ہے، جبکہ زرعی سرمایہ کاری اور پیداوار کی حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔

قیمتوں کے تحفظ کی ایک حد تک ضمانت فراہم کرکے، کم از کم امدادی قیمت کسانوں کو منڈی کی قیمتوں میں ناموافق اتار چڑھاؤ کے اثرات سے بچانے میں مدد دے سکتی ہے۔ جب منڈی میں قیمتیں کم ہوتی ہیں تو کم از کم امدادی قیمت پر خریداری اہل پیداوار کو اعلان کردہ قیمت پر فروخت کرنے کا ایک متبادل فراہم کرتی ہے۔ یہ طریقۂ کار قیمتوں سے متعلق غیر یقینی صورت حال کو کم کرنے، زرعی آمدنی میں استحکام برقرار رکھنے اور آئندہ زرعی سیزن کے لیے منصوبہ بندی میں سہولت فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ متوقع آمدنی کے بارے میں اعتماد کو مضبوط بنا کر کم از کم امدادی قیمت کسانوں کے بہتر بیجوں، زرعی ٹیکنالوجی اور پیداوار میں اضافہ کرنے والے دیگر وسائل پر سرمایہ کاری سے متعلق فیصلوں میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

جب بہتر کاشت کاری کے ساتھ آمدنی کا تحفظ یقینی ہو

کرناٹک کے گاؤں بومبراہلی کے 72 **سالہ باجرے کے کاشت کار جناب کے چِکّنا** کا تجربہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بہتر زرعی طریقوں، ادارہ جاتی معاونت اور قیمتوں کے تحفظ کے ذریعے زرعی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

کئی برسوں تک جناب چِکّنا روایتی طریقۂ کاشت کے **ذریعے راگی کی روایتی اقسام کی کاشت** کرتے رہے۔ آب پاشی کی سہولت کے باوجود ان کی پیداوار **تقریباً 9 سے 11 کوئنٹل فی ایکڑ** تک محدود تھی۔

ایک اہم تبدیلی 2025 کے ربیع موسم میں آئی، جب انہوں نے **راگی کی بہتر قسم ایچ آر-13 کو اپنایا**۔ آئی سی اے آر-آئی آئی ایم آر (انڈین کونسل آف اگریکلچرل ریسرچ—انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملٹس ریسرچ) نے یہ قسم کنڑوپی میں واقع کسانوں کی پیداواری تنظیم کُسُم گیری کے ذریعے فراہم کی۔

آئی سی اے آر-آئی آئی ایم آر کے سائنس دانوں کی تکنیکی رہنمائی سے انہوں نے کاشت کاری کے بہتر طریقے بھی اپنائے، جن میں روپائی، غذائی اجزا کا متوازن انتظام اور قدرتی طریقۂ کاشت شامل تھے۔ ان اقدامات سے ان کی پیداوار بڑھ کر **22 سے 23 کوئنٹل فی ایکڑ** ہو گئی، جو ان کی سابقہ پیداوار سے دوگنا سے بھی زیادہ تھی۔

پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ کسانوں کی پیداواری تنظیم کے ذریعے کم از کم امدادی قیمت پر یقینی خریداری نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ 2025-26 کے سیشن میں یہ قیمت 4,886 روپے فی کوئنٹل مقرر تھی۔ اس سے انہیں اپنی پیداوار کی مناسب قیمت حاصل کرنے اور زیادہ آمدنی کمانے کا موقع ملا۔ نتیجتاً، چھ ایکڑ زمین سے ان کی آمدنی تقریباً 2.07 لاکھ روپے سے بڑھ کر 6.59 لاکھ روپے ہو گئی۔

جناب چکّنا کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ بہتر بیجوں کی اقسام، سائنسی طریقۂ کاشت، تکنیکی رہنمائی، کسانوں کی اجتماعی تنظیموں اور کم از کم امدادی قیمت پر مبنی خریداری کے باہمی امتزاج سے زرعی پیداوار اور معاشی آمدنی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

کم از کم امدادی قیمتوں کا تعین کیسے کیا جاتا ہے؟

حکومت ہر سال 22 مقررہ زرعی فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمتوں کا اعلان کرتی ہے۔ ان قیمتوں کا تعین کمیشن فار اگریکلچرل کاسٹ اینڈ پرائزز (سی اے سی پی) یعنی زرعی لاگت و قیمت سے متعلق کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ان سفارشات کی تیاری میں متعلقہ ریاستی حکومتوں اور مرکزی وزارتوں و محکموں کی آرا کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، توریا اور بغیر چھلکے والے ناریل کی کم از کم امدادی قیمتوں کا تعین بالترتیب سرسوں اور رائی اور کھوپرے کے لیے اعلان کردہ کم از کم امدادی قیمتوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

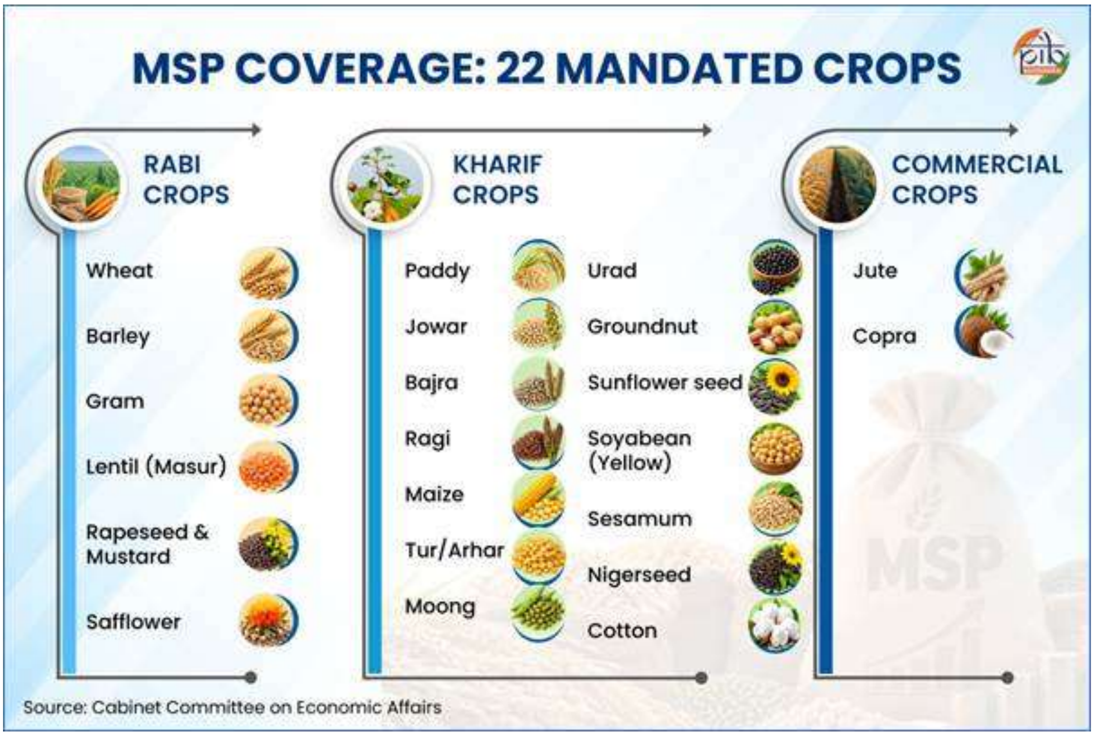

سی اے سی پی مختلف فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمتوں (ایم ایس پی) کی سفارش کرتے وقت کئی عوامل کو مد نظر رکھتا ہے۔ ان میں شامل ہیں:

- پیداواری لاگت
- ملکی اور عالمی منڈیوں میں فصلوں کی طلب اور رسد
- ملکی اور بین الاقوامی قیمتیں
- مختلف فصلوں کی قیمتوں کے درمیان تناسب
- زرعی اور غیر زرعی شعبوں کے درمیان تجارت کے شرائط
- قیمتوں سے متعلق پالیسی کے مجموعی معیشت پر ممکنہ اثرات، اور
- پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد منافع

کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے تعین کے لیے استعمال ہونے والی پیداواری لاگت میں اجرت پر حاصل کی گئی انسانی محنت، بیلوں اور مشینوں کے استعمال، پٹے پر لی گئی زمین، بیجوں، کھادوں، نامیاتی کھاد اور آب پاشی پر ہونے والے اخراجات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پانی کے پمپ چلانے کے لیے استعمال ہونے والے ڈیزل اور بجلی کے اخراجات، زرعی آلات اور عمارتوں کی قدر میں کمی، گردشی سرمایہ پر سود اور دیگر متفرق اخراجات کو بھی شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ زرعی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے خاندان کے افراد کی محنت کی تخمینہ قیمت بھی شامل کی جاتی ہے، تاکہ ان کی خدمات کا اعتراف کیا جا سکے۔ کم از کم امدادی قیمتوں کے حساب کے لیے لاگت کا یہی طریقۂ تخمینہ تمام 22 مقررہ فصلوں اور تمام ریاستوں میں یکساں طور پر نافذ کیا جاتا ہے۔

ربیع مارکیٹنگ سیزن 28-2027 کے لیے کم از کم امدادی قیمت : قیمتوں کا تحفظ اور فصلوں میں تنوع

حکومت نے 30 ستمبر 2026 کو مارکیٹنگ سیزن 28-2027 کے لیے تمام مقررہ ربیع فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتوں میں اضافے کی منظوری دی۔

ربیع مارکیٹنگ سیزن 28-2027						
نمبر شمار	فصل	کم از کم امدادی قیمت (28-2027 روپے فی کوئنٹل)	پیداواری لاگت (28-2027 روپے فی کوئنٹل)	پیداواری لاگت پر منافع کا تناسب (فیصد)	کم از کم امدادی قیمت (27-2026 روپے فی کوئنٹل)	کم از کم امدادی قیمت میں اضافہ (مطلق مقدار)
1	گندم	2,610	1,264	106	2,585	25
2	جو	2,286	1,447	58	2,150	136
3	چنا	5,958	3,751	59	5,875	83
4	مسور کی دال (مسور)	7,390	3,854	92	7,000	390
5	سرسوں اور رائی	6,613	3,367	96	6,200	413
6	کُسُم کا پھول	7,215	4,810	50	6,540	675

T

کم از کم امدادی قیمت میں سب سے زیادہ **مطلق اضافہ کُسُم کے لیے 675 روپے فی کوئنٹل** مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد سرسوں اور رائی کے لیے **413 روپے فی کوئنٹل**، مسور کی دال کے لیے **390 روپے فی کوئنٹل** اور جو کے لیے **136 روپے فی کوئنٹل** کا اضافہ کیا گیا ہے۔ گندم اور چنے کی کم از کم امدادی قیمتوں میں بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں اضافہ کیا گیا ہے۔

پیداواری لاگت پر منافع کے لحاظ سے گندم میں **سب سے زیادہ 106 فیصد منافع کا تخمینہ** لگایا گیا ہے۔ اس کے بعد سرسوں اور رائی میں **96 فیصد**، مسور کی دال میں **92 فیصد** اور چنے میں **59 فیصد** منافع متوقع ہے۔ ربیع مارکیٹنگ سیزن 28-2027 کے دوران 324 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کے عوض کسانوں کو اندازاً **90,962 کروڑ روپے** ادا کیے جانے کی توقع ہے۔ ربیع کی فصلوں کی کم از کم امدادی قیمتوں میں اضافے کا مقصد کسانوں کو ان کی پیداوار کا مناسب معاوضہ یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ فصلوں میں تنوع کو فروغ دینا بھی ہے۔

کم از کم امدادی قیمت پر خریداری کے عمل کو قابلِ رسائی اور شفاف بنانا

کم از کم امدادی قیمت کے فوائد کسانوں تک زیادہ براہ راست، شفاف اور آسانی سے پہنچانے کے لیے خریداری کے عمل میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ حکومت اناج اور موٹے اناج کی خریداری فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) اور نامزد ریاستی ایجنسیوں کے ذریعے کرتی ہے۔ اس سے کسانوں کو اعلان کردہ کم از کم امدادی قیمت پر اپنی پیداوار کی قیمت کا تحفظ فراہم ہوتا ہے۔

دالوں، تلہن اور کھوپرے کی خریداری پردھان منتری انّ داتا آئے سن رکھشن ابھیان (پی ایم-اے اے ایس ایچ اے) کے تحت قیمتوں کے تحفظ سے متعلق اسکیم (پی ایس ایس) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اگر بازار میں رائج قیمتیں اعلان کردہ کم از کم امدادی قیمت سے کم ہو جائیں تو ریاستی حکومتیں خریداری کی درخواست کر سکتی ہیں۔ نیشنل ایگری کلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ اور نیشنل کوآپریٹو کنزیومرس فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ اس اسکیم کے تحت خریداری کی ذمہ داری نبھانے والی اہم ایجنسیاں ہیں۔ دالوں کی مقامی پیداوار کو فروغ دینے اور خود کفالت کو مستحکم کرنے کے لیے، 31-2030 تک دالوں میں خود کفالت کے مشن کے تحت تور، اُڑد اور مسور کی خریداری مرکزی نوڈل ایجنسیوں کے ذریعے پہلے سے رجسٹرڈ کسانوں سے کی جاتی ہے۔

پردھان منتری انّ داتا آئے سن رکھشن ابھیان (پی اے اے ایس ایچ اے)
ستمبر 2018 میں شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد صارفین کے لیے قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ کسانوں کو ان کی پیداوار کا مناسب معاوضہ یقینی بنانا ہے۔ اس اسکیم کے اہم اجزا میں سے ایک قیمتوں کے تحفظ کی اسکیم ہے۔ فصلوں کی کٹائی کے عروج کے سیزن میں اگر نوٹیفائڈ دالوں، تلہن اور کھوپرے کی بازاری قیمتیں کم از کم امدادی قیمت سے نیچے آجائیں تو اس اسکیم کو فعال کیا جاتا ہے۔ مناسب اوسط معیار کے مقررہ معیار پر پورا اترنے والی پیداوار کی خریداری درست زمینی ریکارڈ رکھنے والے پہلے سے رجسٹرڈ کسانوں سے براہ راست نیشنل ایگری کلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این اے ایف ای ڈی) اور نیشنل کوآپریٹو کنزیومرس فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این سی سی ایف) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس سے درمیانی افراد کا کردار ختم ہوتا ہے اور کسانوں کو مجبوری میں کم قیمت پر اپنی پیداوار فروخت کرنے سے تحفظ ملتا ہے۔

کسانوں کی خریداری کی سہولتوں تک رسائی بہتر بنانے کے لیے مناسب تعداد میں خریداری مراکز قائم کیے جاتے ہیں۔ ریاستی حکومتیں اور خریداری کرنے والی ایجنسیاں خریداری کے نظام الاوقات، مراکز کے مقامات اور اہل پیداوار کے لیے مناسب اوسط معیار کی تفصیلات عام کرتی ہیں۔

خریداری کے عمل کو ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ذریعے بھی مزید مستحکم بنایا گیا ہے۔ **قیمتوں کے تحفظ کی اسکیم (پی ایس ایس) کے تحت، این اے ایف ای ڈی کے 'ای-سمردھی' اور این سی سی ایف کے 'ای-سمیوکتی'** پلیٹ فارم خریداری کے اہم مراحل، بشمول کسانوں کے اندراج، پیداوار کی خریداری اور ادائیگی میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ کسان آدھار، زمینی ریکارڈ، بینک کھاتے کی معلومات اور فصل کی تفصیلات فراہم کر کے اپنا اندراج کراتے ہیں۔ رجسٹرڈ کسان اپنے قریب ترین خریداری مرکز کا انتخاب کر سکتے ہیں، جس کے بعد پورٹل ان کے دورے کے لیے ایک مخصوص تاریخ مقرر کرتا ہے۔ کم از کم امدادی قیمت کی رقم براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کرنے سے دستی مداخلت، درمیانی افراد پر انحصار اور ادائیگی میں تاخیر کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مورخہ **19 اکتوبر 2026** تک، ای-سمیوکتی پلیٹ فارم کے ذریعے **43 لاکھ سے زیادہ کسانوں** کی پیداوار کی خریداری میں سہولت فراہم کی گئی ہے، جس کے تحت **37.45 لاکھ میٹرک ٹن** سے زیادہ پیداوار خریدی گئی اور کسانوں کے کھاتوں میں **13,000 کروڑ روپے** سے زیادہ کی رقم منتقل کی گئی۔

اس دوران، ای- سمردھی پر **1.37 کروڑ** سے زیادہ کسان رجسٹرڈ ہوئے، پیداوار کی **2.25 کروڑ سے زیادہ اکائیوں** کی خریداری کی گئی اور کسانوں کو **81 لاکھ** سے زیادہ ادائیگیاں کی گئیں۔

شفافیت اور مستفید ہونے والوں کی تصدیق کو مزید مستحکم بنانے کے لیے 26-2025 کے سیزن سے قیمتوں کے تحفظ کی اسکیم کے تحت کسانوں کی بایومیٹرک تصدیق لازمی کر دی گئی۔ خریداری سے قبل **آدھار سے منسلک فروخت کے مقام کی مشینوں یا چہرے کی شناخت** کے ذریعے تصدیق کی جاتی ہے۔ اس اقدام سے کسانوں کی شناخت کی تصدیق کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ خریداری کے فوائد حقیقی اور اہل مستفیدین تک پہنچیں۔

خریداری کے بڑھتے ہوئے دائرے اور کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت کی ادائیگیوں میں اضافہ

زرعی پیداوار کی خریداری میں معاونت فراہم کرنے کے سلسلے میں کم از کم امدادی قیمت کا کردار، گزشتہ برسوں کے دوران خریداری کی مقدار اور کسانوں کو کی جانے والی ادائیگیوں میں نمایاں اضافے سے ظاہر ہوتا ہے۔ **15-2014 سے 26-2025** کے دوران گندم کی مجموعی خریداری **3,715 لاکھ میٹرک ٹن** رہی، جبکہ **05-2004 سے 14-2013** کے دوران یہ مقدار **2,254 لاکھ میٹرک ٹن** تھی۔ اسی طرح متعلقہ ادوار کے دوران ربیع کی چھ فصلوں کی مجموعی خریداری **2,302 لاکھ میٹرک ٹن** سے بڑھ کر **3,921 لاکھ میٹرک ٹن** ہو گئی۔

خریداری میں اس اضافے کے ساتھ کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت کے تحت کی جانے والی ادائیگیوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 15-2014 سے 26-2025 کے درمیان گندم کے کسانوں کو مجموعی طور پر 7.31 لاکھ کروڑ روپے ادا کیے گئے، جبکہ 05-2004 سے 14-2013 کے دوران یہ رقم **2.56 لاکھ کروڑ روپے** تھی۔ ربیع کی چھ فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت کے تحت کی جانے والی مجموعی ادائیگیاں بھی پہلے کے دورانیے کے **2.65 لاکھ کروڑ روپے** سے بڑھ کر **8.36 لاکھ کروڑ روپے** ہو گئیں۔

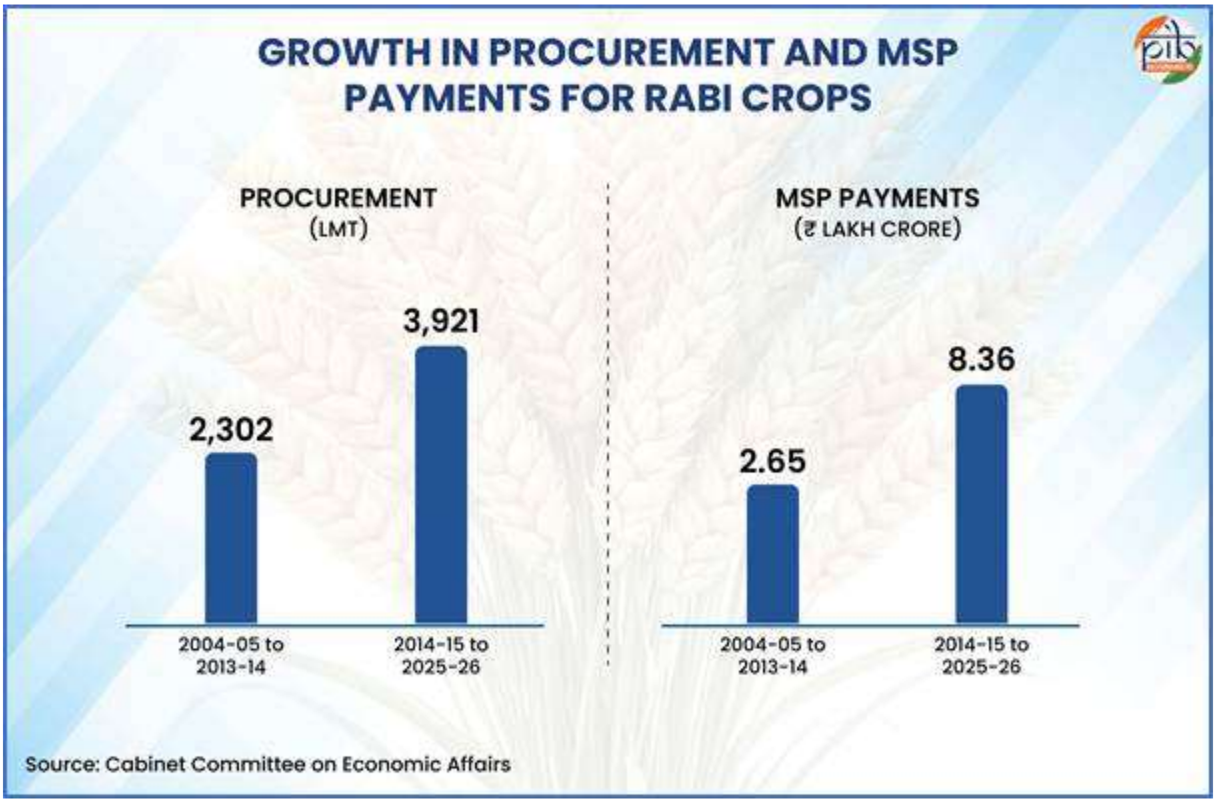

ربیع مارکیٹنگ سیزن 27-2026 کے دوران گندم کی خریداری 357.57 لاکھ میٹرک ٹن رہی، جس کی کم از کم امدادی قیمت کے مطابق مالیت **92,432.51 کروڑ روپے** تھی۔ اس سے 34 لاکھ سے زیادہ کسان مستفید ہوئے۔ یہ اعداد و شمار سرکاری خریداری کے وسیع پیمانے اور کم از کم امدادی قیمت کے ذریعے کسانوں کو فراہم کی جانے والی مالی معاونت کی عکاسی کرتے ہیں۔

کسانوں کی معاونت اور زراعت کو مستحکم بنانا

کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کسانوں کو بازار کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے تحفظ فراہم کرنے اور زرعی منصوبہ بندی و سرمایہ کاری کے سلسلے میں زیادہ اعتماد پیدا کرنے کا ایک اہم پالیسی ذریعہ ہے۔ ربیع مارکیٹنگ سیزن 28-2027 کے لیے کم از کم امدادی قیمت سے متعلق فیصلوں میں پیداواری لاگت پر کم از کم 50 فیصد منافع کی گنجائش برقرار رکھی گئی ہے۔

خریداری کی مقدار اور **کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کے تحت کی جانے والی ادائیگیوں** میں مسلسل اضافہ، کسانوں کے لیے حکومتی معاونت کے بڑھتے ہوئے دائرے کی عکاسی کرتا ہے۔ اس دوران، ڈیجیٹل اندراج، بایو میٹرک تصدیق اور بینک کھاتوں میں براہ راست رقم کی منتقلی سے خریداری کے عمل کو مزید قابل رسائی اور شفاف بنایا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر، ان اقدامات سے قیمتوں کے تحفظ، منڈی تک رسائی اور پیداوار کا مناسب معاوضہ ملنے کے درمیان ربط مضبوط ہوتا ہے، جس سے کسانوں کی آمدنی کے امکانات بہتر ہوتے ہیں اور زرعی شعبے کو مزید مستحکم بنانے میں مدد ملتی ہے۔

حوالہ جات

اقتصادی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی

https://www.pib.gov.in/PressReleasepage.aspx?PRID=2316941&reg=48&lang=1

وزارت برائے زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1777683&reg=48&lang=2

https://www.icar.gov.in/hi/node/24721?utm_

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2317665&reg=48&lang=2

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/187/AS450_OAibYg.pdf?source=lsapps

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2246181&reg=1&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155528&lang=2&reg=48&utm_

https://icar.org.in/en/dr-ml-jat-honours-progressive-millet-farmer-shri-k-chikkana-icar-iimr-hyderabad

امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت

https://sansad.in/getFile/annex/271/AU2614_KTzacI.pdf?source=pqars

https://esamyukti.in/#about

امداد باہمی کی وزارت

https://esamridhi.in/#/

پی آئی بی بیک گراؤنڈر

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2177219&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=159674&ModuleId=3&reg=3&lang=1